PRESS RELEASE پریس ریلیز (also emailed*/faxed separately)

گیلانی ریسرچ فاؤنڈیشن کا رائے عامہ سروے

موضوع: "اختتامِ سال 2016 سروے"

"پاکستان میں خوشی، اُمید اور اقتصادی توقع"

2016 کا اختتام: تین چوتھائی پاکستانیوں کا کہنا ہے کہ وہ اپنی زندگی سے خوش ہیں، ہر دو میں سے ایک پاکستانی آنے والے سال میں بہتری کے حوالے سے نا اُمید ہیں، جبکہ اقتصادی طور پر زیادہ پُر اُمید ہیں، پاکستان کا شمار دنیا کی دس بڑی قوموں میں ہوتا ہے جو کہ اقتصادی طور پر پُر امید ہیں۔

گیلانی ریسرچ فاؤنڈیشن، گیلپ پاکستان

اسلام آباد، زیورخ، 30 دسمبر، 2016

گیلپ انٹرنیشنل سے منسلک گیلپ پاکستان کے ایک حالیہ سروے کے مطابق، سال 2017 کے آغاز میں تین چوتھائی پاکستانی اپنی موجودہ ذاتی زندگی سے خوش ہیں، جبکہ ہر دو میں سے ایک پاکستانی آنے والے سال میں بہتری کے حوالے سے نااُمید ہے، مزید اگر عالمی نتائج کا موازنہ کیا جائے، تو 66 ممالک میں کی جانے والی ریسرچ کے مطابق خوشی کے حوالے سے پاکستان 12 نمبر پر ہے، اور اگلے سال میں بہتری ہونے کے حوالے سے اُمید کے بارے میں پاکستان 24 نمبر پر ہے، جبکہ اقتصادی طور پر پُر اُمید ہونے کے حوالے سے پاکستان 10 نمبر پر ہے۔

یہ دلچسپ نتائج گیلپ انٹرنیشنل (جسے دنیا کے معروف عالم اور رائے شماری گُنِندہ **ڈاکٹر جارج گیلپ** کی جانب سے 1947ء میں قائم کیا گیا) کی جانب سے 66 ممالک میں کیے جانے والے سروے کے بعد سامنے آئے ہیں جو کہ دنیا کی 85% سے زائد آبادی کا احاطہ کرتے ہیں۔ یہ سروے بین الاقوامی سطح پر 66,541 جوابدہندگان سے کیا گیا ہے جو کہ مختلف نسلی گروہوں، علاقوں، مذاہب، عمر اور جنس پر مشتمل ہیں۔ آپ پاکستان پر مبنی مکمل رپورٹ http://gallup.com.pk/happiness-hope-and-economic-optimism-annual-report-in-pakistan/ اور بین الاقوامی نتائج کو http://www.wingia.com/en/services/end_of_year_survey_2016/10/. پر دیکھ سکتے ہیں۔ یہ سروے پاکستان میں ہر سال اور عالمی سطح پر گزشتہ 40 سالوں سے منعقد کیا جا رہا ہے جو کہ سیمپل سائز، کوریج اور وقت کے تجزیے کے لحاظ سے منفرد ہوتا ہے۔

پاکستان میں خوشی: عالمی سطح پر پاکستان خوشی کے حوالے سے 12 نمبر پر ہے، جبکہ بنگلہ دیش اور چین پاکستان سے آگے ہیں۔

سروے میں ملک بھر سے شماریاتی طور پر منتخب مردوخواتین سے یہ سوال پوچھا گیا کہ، **"برائے مہربانی اپنی زندگی کے حوالے سے بتائیں کہ بہت زیادہ خوش ہیں، کسی حد تک خوش ہیں، نہ خوش ہیں نہ ناخوش ہیں، کسی حد تک ناخوش ہیں یا بہت زیادہ ناخوش ہیں؟"**، اس سوال کے جواب میں 77% پاکستانیوں کے مطابق وہ اپنی زندگی سے خوش ہیں، 16% افراد کا کہنا ہے کہ وہ اپنی زندگی سے نہ خوش ہیں نہ ناخوش ہیں، جبکہ 6% افراد کا کہنا ہے کہ وہ اپنی زندگی سے ناخوش ہیں۔ تاہم 1% افراد نے کسی رائے کا اظہار نہیں کیا۔

عالمی نتائج: عالمی سطح پر 68% جوابدہندگان کے مطابق وہ اپنی زندگی سے خوش ہیں، 22% افراد کا کہنا ہے کہ وہ اپنی زندگی سے نہ خوش ہیں نہ ناخوش ہیں، جبکہ 9% افراد کا کہنا ہے کہ وہ اپنی زندگی سے ناخوش ہیں، تاہم 1% افراد نے کسی رائے کا اظہار نہیں کیا۔ نتائج کے مطابق دنیا بھر میں نیٹ خوشی (خوش% - ناخوش%) 59% رہی۔

پاکستان کا دنیا بھر کے نتائج سے موازنہ کیا جائے تو، نیٹ خوشی کے حوالے سے پاکستان کی شرح عالمی شرح سے بلند پائی گئی ہے، خوشی کے حوالے سے پاکستان کی شرح 71% اور دنیا بھر میں خوشی کی شرح 59% پائی گئی، پاکستان کی شرح جو کہ عالمی شرح سے 12% زیادہ ہے۔

علاقائی نتائج: چین میں 81% جوابدہندگان کے مطابق وہ اپنی زندگی سے خوش ہیں، 17% افراد کا کہنا ہے کہ وہ اپنی زندگی سے نہ خوش ہیں نہ ناخوش ہیں، جبکہ 2% افراد کا کہنا ہے کہ وہ اپنی زندگی سے ناخوش ہیں۔ نتائج کے مطابق چین میں نیٹ خوشی 79% پائی گئی۔ **بنگلا دیش میں** 80% جوابدہندگان کے مطابق وہ اپنی زندگی سے خوش ہیں، 14% افراد کا کہنا ہے کہ وہ اپنی زندگی سے نہ خوش ہیں نہ ناخوش ہیں، جبکہ 6% افراد کا کہنا ہے کہ وہ اپنی زندگی سے ناخوش ہیں۔ بنگلا دیش کے نتائج کے مطابق بنگلا دیش میں نیٹ خوشی 74% پائی گئی۔

"برائے مہربانی اپنی زندگی کے حوالے سے بتائیں کہ آپ اپنی زندگی کے حوالے سے بہت زیادہ خوش ہیں، کسی حد تک خوش ہیں، نہ خوش ہیں نہ ناخوش ہیں، کسی حد تک نا خوش ہیں یا بہت زیادہ نا خوش ہیں ؟"

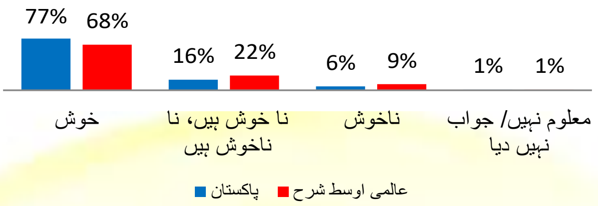

Source: End of Year Survey 2016
Field work conducted by Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

پاکستان میں اقتصادی لحاظ سے پر اُمید: عالمی سطح پر پاکستان اقتصادی لحاظ سے پرُاُمید کے حوالے سے 10 نمبر پر ہے، جبکہ بنگلہ دیش اور بھارت پاکستان سے آگے ہیں۔

سروے میں ملک بھر سے شماریاتی طور پر منتخب مردوخواتین سے مزید مندرجہ ذیل سوال پوچھا گیا کہ، **"آپ کے خیال میں نئے سال یعنی 2017 میں پاکستان کے معاشی حالات موجودہ سال یعنی 2016 کی نسبت بہتر ہوں گے، خراب ہوں گے یا کوئی فرق نہیں پڑے گا؟"**، اس سوال کے جواب میں، 56% پاکستانیوں کے مطابق 2017 پاکستان کے لیے اقتصادی طور پر بہتر ہو گا، 26% افراد کا کہنا ہے کہ 2017 پاکستان کے لیے اقتصادی طور پر خراب ہو گا، جبکہ 16% افراد کا کہنا ہے کہ کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ تاہم 2% افراد نے کسی رائے کا اظہار نہیں کیا۔

عالمی نتائج: عالمی سطح پر 42% جوابدہندگان کے مطابق 2017 پاکستان کے لیے اقتصادی طور پر بہتر ہو گا، 22% افراد کا کہنا ہے کہ 2017 پاکستان کے لیے اقتصادی طور پر خراب ہو گا، جبکہ 31% افراد کا کہنا ہے کہ کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ تاہم 5% افراد نے کسی رائے کا اظہار نہیں کیا۔ نتائج کے مطابق دنیا بھر میں نیٹ اقتصادی اُمید **(اقتصادی طور پر بہتری % - اقتصادی طور پر خرابی %)** 20% پائی گئی۔

پاکستان کا دنیا بھر کے نتائج سے موازنہ کیا جائے تو، پاکستان نیٹ اقتصادی اُمید کے حوالے سے بلند شرح پر ہے۔ دنیا بھر میں نیٹ اقتصادی اُمید 20% ہیں، جبکہ پاکستان کے نتائج کے مطابق نیٹ اقتصادی اُمید 30% ہیں، جو کہ عالمی اوسط سے 10% سے زیادہ ہے۔

علاقائی نتائج: بنگلا دیش میں 81% جوابدہندگان کے مطابق 2017 اقتصادی طور پر بہتر ہو گا، 14% افراد کا کہنا ہے کہ 2017 پاکستان کے لیے اقتصادی طور پر خراب ہو گا، جبکہ 5% افراد کا کہنا ہے کہ کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ نتائج کے مطابق بنگلہ دیش میں اقتصادی اُمید 67% پائی گئی۔ **بھارت میں** 69% جوابدہندگان کے مطابق 2017 اقتصادی طور پر بہتر ہو گا، 15% افراد کا کہنا ہے کہ 2017 اقتصادی طور پر خراب ہو گا، جبکہ 10% افراد کا کہنا ہے کہ کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ تاہم 6% افراد نے کسی رائے کا اظہار نہیں کیا۔ نتائج کے مطابق بھارت میں نیٹ اقتصادی اُمید 54% پائی گئی۔

"آپ کے خیال میں نئے سال یعنی 2017 میں پاکستان کے معاشی حالات موجودہ سال یعنی 2016 کی نسبت بہتر ہوں گے، خراب ہوں گے یا کوئی فرق نہیں پڑے گا؟"

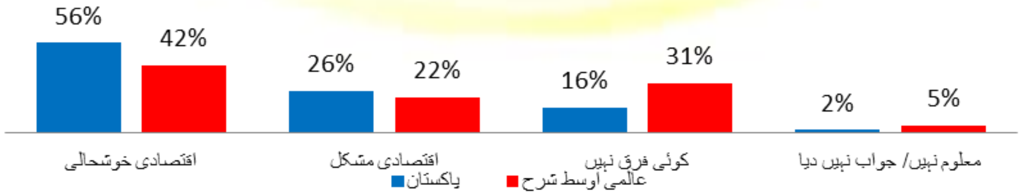

Source: End of Year Survey 2016
Field work conducted by Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

پاکستان میں عمومی طور پر بہتری کے حوالے سے امید: عالمی سطح پر پاکستان آئندہ سال کے متعلق امید کے حوالے سے 24 نمبر پر ہے، جبکہ بنگلہ دیش اور بھارت پاکستان سے آگے ہیں۔

سروے میں ملک بھر سے شماریاتی طور پر منتخب مردوخواتین سے مزید مندرجہ ذیل سوال پوچھا گیا کہ۔**"آپ کی رائے میں نیا سال یعنی 2017 پاکستان کے لیے موجودہ سال 2016 سے بہتر ہوگا، خراب ہوگا یا کوئی فرق نہیں پڑے گا؟"**۔اس سوال کے جواب میں، 53% پاکستانیوں کے مطابق 2017 پاکستان کے لیے موجودہ سال 2016 سے بہتر ہوگا، 28% افراد کا کہنا ہے کہ 2017 پاکستان کے لیے موجودہ سال 2016 سے خراب ہوگا، جبکہ 17% افراد کا کہنا ہے کہ کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ تاہم 2% افراد نے کسی رائے کا اظہار نہیں کیا۔

عالمی نتائج: عالمی سطح پر 52% جوابدہندگان کے مطابق 2017 پاکستان کے لیے موجودہ سال 2016 سے بہتر ہوگا، 15% افراد کا کہنا ہے کہ 2017 پاکستان کے لیے موجودہ سال 2016 سے خراب ہوگا، جبکہ 27% افراد کا کہنا ہے کہ کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ تاہم 6% افراد نے کسی رائے کا اظہار نہیں کیا۔ نتائج کے مطابق دنیا بھر میں نیٹ امید (بہتر% - خراب%) 37% پائی گئی۔

پاکستان کا دنیا بھر کے نتائج سے موازنہ کیا جائے تو، پاکستان نیٹ امید کے حوالے سے بلند شرح پر ہے۔ دنیا بھر میں نیٹ امید 37% ہیں، جبکہ پاکستان کے نتائج کے مطابق نیٹ امید 25% ہیں، جوکہ عالمی اوسط سے 12% سے زیادہ ہے۔

علاقائی نتائج: بنگلا دیش میں 86% جوابدہندگان کے مطابق 2017 موجودہ سال 2016 سے بہتر ہوگا، 10% افراد کا کہنا ہے کہ 2017 موجودہ سال 2016 سے خراب ہوگا، جبکہ 3% افراد کا کہنا ہے کہ کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ تاہم 1% افراد نے کسی رائے کا اظہار نہیں کیا۔ بنگلا دیش کے نتائج کے مطابق بنگلا دیش میں نیٹ امید 76% پائی گئی۔ **بھارت میں** 64% جوابدہندگان کے مطابق 2017 موجودہ سال 2016 سے بہتر ہوگا، 9% افراد کا کہنا ہے کہ 2017 موجودہ سال 2016 سے خراب ہوگا، جبکہ 18% افراد کا کہنا ہے کہ کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ تاہم 9% افراد نے کسی رائے کا اظہار نہیں کیا۔ بھارت کے نتائج کے مطابق بھارت میں نیٹ امید 55% پائی گئی۔

"آپ کی رائے میں نیا سال یعنی 2017 پاکستان کے لیے موجودہ سال 2016 سے بہتر ہوگا، خراب ہوگا یا کوئی فرق نہیں پڑے گا؟"

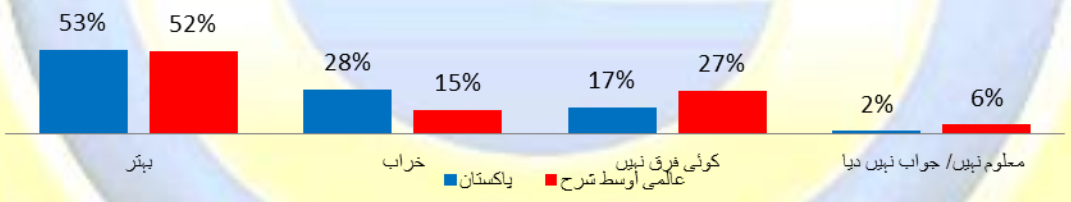

Source: End of Year Survey 2016
Field work conducted by Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

گیلانی ریسرچ فاؤنڈیشن کا حالیہ سروے گیلپ انٹرنیشنل سے منسلک گیلپ پاکستان کی مدد سے کیا گیا۔ یہ سروے پاکستان کے چاروں صوبوں کی دیہی اور شہری آبادی کے 2000 مرد و خواتین سے 24 اکتوبر تا 20 نومبر 2016 میں منعقد ہوا۔ غلطی کے امکان کا تخمینا شماریاتی طور پر تقریباً ±2-3% لگایا گیا ہے۔

پاکستان نے جس عالمی مطالعے میں شرکت کی تھی اُس کا سیمپل دنیا بھر سے 66 ممالک سے 66541 مرد اور خواتین پر مشتمل تھا، جس کی کوریج دنیا کی 85% آبادی تھی۔

Opinion Poll from Gallup Pakistan
The Pakistani Affiliate of Gallup International

GILANI RESEARCH FOUNDATION

Friday December 30, 2016
(4 Pages including this only Urdu version)

Gilani Research Foundation is a not for profit public service project to provide social science research to students, academia, policy makers and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

If you have any further questions regarding this poll, please feel free to contact us.

Best Regards,

Ms. Fatima Idrees
Phone: +92-51-2655630
E-mail: fatima.idrees@gilanifoundation.com

Disclaimer: *Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as Gallup Pakistan (not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association. For details on Gallup International Association see website:* www.gallup-international.com

Daily Gilani Poll
2016

celebrating 36 years
of Gallup Pakistan
(1980-2016)